



سوال

(565) قسم کو پورا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے قسم اٹھائی تھی کہ فلاں کام کروں گا، لیکن میں اسے کر نہیں سکا، اس کام کا وقت بھی گزر چکا ہے اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان قسم اٹھائے تو اسے پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۱ [1]

”اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”کہ قسم کو پورا کرو کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔“ [2]

اگر کوئی آدمی کسی وجہ سے قسم پوری نہیں کر سکا تو اسے اس کا کفارہ دینا چاہیے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ نَاطِعِيهِمْ أَوْ كَسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقِيَّةٍ ۱ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۱ [3]

”قسم توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکین کو اوسط درجے کا کھانا دیا جائے، جو اپنے گھر والوں کو تم کھلاتے ہو یا انہیں لباس دیا جائے یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کی جائے اور جس کو استطاعت نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔“

اب لونڈی یا غلام دستیاب نہیں ہیں۔ صرف اوسط درجے کا کھانا یا انہیں لباس بنا کر دینا ہے۔ اگر کوئی آدمی صاحب ثروت نہیں تو اسے تین دن کے روزے رکھنے کا حکم ہے، واضح رہے کہ کفارہ قسم میں جن اشیاء کا ذکر ہے مثلاً کھانا یا لباس وغیرہ ہی دینا چاہیے، اس کی قیمت ادا کرنا صحیح نہیں۔ (واللہ اعلم)



[2] مسند امام احمد، ص: ۱۱۳، ج ۶۔

[3] ۵/المائدة: ۸۹۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 470

محدث فتویٰ